

مست توکلی

(حالات زندگی)

مست توکلی ۱۸۳۱ء کو ضلع کوہلو میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق مری قبیلے کی لوہارانی شاخ سے تھا۔ نام سہراب خان رکھا گیا، اُس زمانے میں سرداروں کی بڑی عزت و تعظیم کی جاتی تھی۔ اتفاق سے سردار خاندان میں سہراب نام کے ایک سردار گزرے تھے۔ اس خیال سے کہ ایک عام آدمی کے بیٹے پر سردار کے نام کی وجہ سے ادب کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ لہذا نام بدل کر توکلی رکھ دیا گیا، ان کا آبائی گاؤں مانٹرک ضلع کوہلو میں کاہان شہر سے شمال کی جانب واقع ہے۔ اُس زمانے میں مکتب، مدرسہ نہ تھا۔ عام بلوچ لڑکوں کی طرح ریوڑ چرانے لگے، مگر اُن کا دل اس کام میں نہ لگا، اکثر گم سم خیالوں میں غرق اور گہری سوچوں میں ڈوبے رہتے تھے۔ دیگر سات بھائی تھے باقی تمام بھائی وفات پا گئے۔

مست کے نام کا لاحقہ دو باتوں کی وجہ سے توکلی کا حصہ بنا۔ پہلی یہ کہ وہ مجذوب اور صوفی منش انسان تھے۔ دوسری بات یہ کہ توکلی ایک غزل گو شاعر تھے انھوں نے اپنی شاعرانہ ضرورت کے لیے ”مست“ کا لفظ بطور تخلص استعمال کیا۔ توکلی ایک بزرگ اور پنبچے ہوئے انسان تھے۔ اسی لئے کوہلو میں ان کے مزار پر ہر وقت لوگوں کا رش بندھا رہتا ہے۔ لوگ مرادیں لے کر ان کے مزار پر حاضری دیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان کی مرادیں پوری کر دیتے ہیں۔

مست توکلی کا تحریری تذکرہ سب سے پہلے ڈیمز نے اپنی کتاب ”پاپولر یوٹیری آف بلوچیز“ میں کیا تھا۔ بعد میں ذکیہ سردار خان، میر مٹھا خان مری، ڈاکٹر شاہ محمد مری، ڈاکٹر انعام الحق کوثر اور غوث بخش صابر نے ان کی علمی و ادبی خدمات پر مضامین تحریر کیے۔ مگر بلوچی کے اس عظیم شاعر پر بنیادی اور وسیع کام میر مٹھا خان مری کا ہے۔ جنھوں نے ان کے حالات زندگی اور شاعری پر دو کتابیں تصنیف کیں۔ ۱۸۹۶ء میں ان کا انتقال کوہلو میں ہوا۔

کلام محبت توکلی

ترجمہ: ڈاکٹر شاہ محمد مری

مقصد و فلسفہ

- طلبہ کو صوفیانہ شاعری سے واقفیت دلانا۔
- ادب میں صوفی شعراء کے کلام کی اہمیت کے بارے میں بتانا۔
- بلوچستان میں صوفیانہ شاعری کی روایت بتانا۔
- مست توکلی کی صوفیانہ شاعری کی فنی خصوصیات سے طلبہ کو آگاہ کرنا۔
- تراجم کی اہمیت بتانا۔

ساعت	سوکن	مجمع	جھنکار	شبینہ
نیچی دریا	شبینہ	روضہ	بارش کے ریلے	دھماکہ خیز



ایک مختصر ساعت کے لیے لورالائی کی پشت پہ ٹھہرتے ہیں
 شمس کے روضے پر، اور فقیر دُھبہ پر جھنکار کرتے ہیں
 شبینہ بجلیاں سلگتی ہیں، رخ کرتی ہیں کم آب علاقوں کی طرف
 آدھی رات کو اپنی آمد کی خوشخبری والی مشعلیں جلاتی ہیں
 ترخان پہ برستے ہیں، پیاسے پہاڑی دُنوں کو پانی پلاتے ہیں
 مانز کی شانک پر بارش کے ریلے اونٹوں جیسی قطاریں بناتے ہیں
 سالو پر برستے ہیں، بارش کے ریلے کوچ کی ڈاریں بنا کر
 گھیرے میں لیتے ہیں دکی کو، تکرڑی کے گڑھوں کو بھر دیتے ہیں
 کوہ کپڑی پہ بادل چھتری بن جاتے ہیں
 (اڑتے پرندوں کی طرح) ایک پر جھکا دیتے ہیں اور ڈنٹی دریا پر جا اترتے ہیں
 طویل نیچی دریا نیم شب دھماکہ خیز ہو (طغیانی میں آئے)
 دھند اور غبار میں گھنے بادلوں میں گھن گرج تھی
 (بادل) باہم مجمع ہو ہو کر پہاڑ پہ چڑھتے جاتے ہیں
 چیٹیل کے بڑے سینگوں والے پہاڑی بکروں کی پیاس بجھاتے ہیں
 سیر کے خم دار سینگوں والے دنبے پیاسے ہو چکے ہیں

اور منتظر ہیں بادلوں بارشوں کے مناظر کے
 بادل ساون میں شام کے وقت تشکیل پاتے ہیں
 علاقوں کے علاقے چکر دار جھٹکے کھاتے ہوئے سرسبز وادیوں پہ قبضہ کر لیتے ہیں
 برستے ہوئے آؤ تمہارے حتمی برسنے کی جگہ کا مجھے پتا ہے
 (ہاں) آؤ تمہیں ماہ رخ کا مضبوط خیمہ دکھاؤں
 مگر بند پہ برستے ہیں اور سنٹریں کے اس جانب برستے ہوئے
 سمو کے پتھر سے بنے نقل مکانی کرنے سے پہلے کے گھروں پہ بار بار حملہ آور ہوں
 برہنہ میدانوں کو شبینہ حملوں سے سیراب کر دیں
 میں اُن سفید بادلوں سے تب خوش ہوں گا
 جب وہ گرجتے ہوئے ڈائنٹر کے پہاڑ کا محاصرہ کر لیں
 رسترائی پہاڑ کے دامن اور زرعی زمینیں سیراب کر دیں
 تترائے پہاڑ پہ بادل سایہ فگن ہو جائیں
 برس جائیں اور مست تالاب پہ بھیڑ کے بچوں کی پیاس بجھا دیں
 کاہان شہر پہ ایک پوری رات مہمان بن جائیں
 بانہور کے پہاڑ تک سارا علاقہ گھٹاؤں میں چھپ جائے
 جب برسات کے بعد چراگاہ اگتی ہے
 جے ہو بارش کے قطروں کی آدھی راتوں کی میٹھی آہٹوں کی
 بارش کا پانی خیموں کے اطراف میں خوبصورت آوازوں سے بہتا ہے
 وہ ہاتھ ٹوٹ جائیں جو اس پانی کا راستہ (خیمے کے اندر جانے سے روکنے کے لیے) تبدیل کریں
 بارشیں ضرور برسیں گی اور اس مجنوں (مست) کو خوش کر دیں گی
 اور اس پالتو گھریلو لیموں جیسے زامر کی ٹہنی کو سیراب کریں گے

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔

- ۱۔ (الف) شاعر لورالائی کی پشت پر بادلوں کو کیوں ٹھہرانا چاہتا تھا؟
 - (ب) شاعر سفید بادلوں سے کب خوش ہوگا؟
 - (ج) شاعر بارش برسنے سے کن جانوروں کی پیاس بجھانا چاہتا ہے؟
 - (د) شاعر کے خیال میں بارش ہونے سے کون کونسی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں؟
 - (ه) شاعر خیمے کے اندر پانی روکنے والے کو کیوں بددعا دیتا ہے؟
 - (و) آدھی رات کو بجلیاں اپنی آمد کی خبر کیوں دیتی ہیں؟
 - (ز) مست تو کلی نے اپنے کلام میں جن مقامات کا ذکر کیا ہے اُن کے نام لکھیں۔
- ۲۔ مست تو کلی کے کلام کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

(الف) مست تو کلی کے کلام کے مترجم ہیں:

- | | |
|------------------|---------------------------------|
| (i) گل خان نصیر | (ii) ڈاکٹر شاہ محمد مری |
| (iii) انور رومان | (iv) پروفیسر صاحبزادہ حمید اللہ |

(ب) مست تو کلی زبان کے صوفی شاعر ہیں:

- | | |
|------------|-------------|
| (i) بلوچی | (ii) براہوی |
| (iii) پشتو | (iv) سندھی |

(ج) شاعر سفید بادلوں سے خوش ہوگا جب وہ:

- | | |
|---------------------|--------------------------|
| (i) برف برسا دیں | (ii) پہاڑ کا محاصرہ کریں |
| (iii) بارش برسا دیں | (iv) طوفان لائیں |

(د) جب بارشیں برستی ہیں تو خوش ہوتا ہے:

- | | |
|----------------|-----------------|
| (i) مست تو کلی | (ii) مالدار لوگ |
| (iii) زمین | (iv) غریب لوگ |

- ۳۔ شاعر نے بادلوں کے گرجنے اور برسنے کی جو منظر کشی کی ہے اُسے اپنے الفاظ میں بیان کریں۔
- ۴۔ مست تو کلی کے کلام کے مطابق ذیل مصرعے مکمل کریں۔
- (الف) کوہ کپڑی پر بادل..... بن جاتے ہیں۔
- (ب) جب برسات کے بعد..... اُگتی ہے۔
- (ج)..... شہر پہ ایک پوری رات مہمان بن جائیں۔
- (د) برہنہ میدانوں کو شبینہ حملوں سے..... کر دیں۔
- ۵۔ نظم ”کلام مست تو کلی“ کا مرکزی خیال تحریر کریں۔
- ۶۔ مست تو کلی کے کلام کی روشنی میں اُن کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیں۔
- ۷۔ درج ذیل الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔
- نیم شب، طغیانی، آہٹ، سلگی، روضہ، دھماکہ خیز

سرگرمیاں

- (۱) اساتذہ کرام طلبہ سے کالج میگزین یا کسی ادبی رسالے، ویب سائٹ میں اپنی اپنی تحریریں چھپوانے کے لیے اپنی یاد دوسروں کی تحریریں مرتب کروائیں۔
- (۲) اساتذہ کرام طلبہ سے بلوچستان کے کسی اور صوفی شاعر کا کلام اُردو میں ترجمہ کروائیں۔
- (۳) اساتذہ کرام طلبہ سے نظم میں جن مقامات کے ناموں کا ذکر آیا ہے ان کی فہرست بنوائیں۔
- (۴) صوبہ بلوچستان کے کسی اور صوفی شاعر کے کلام سے انتخاب کر کے طلبہ ایک دوسرے کو سنائیں۔

اشاراتِ ہمتی

- (۱) اساتذہ طلبہ کو اُردو ادب میں تراجم کی اہمیت سے آگاہ کریں۔
- (۲) اساتذہ طلبہ کو اُردو ادب میں صوفیانہ شاعری کی روایت بتائیں۔
- (۳) طلبہ کو بتادیں کہ صوفیانہ شاعری دراصل انسانیت کے گرد گھومتی ہے۔
- (۴) مست تو کلی کی شاعری میں انسان دوستی کے پہلوؤں کو اجاگر کریں۔
- (۵) مست تو کلی کی شاعری کے فنی لوازمات سے طلبہ کو آگاہ کریں۔